


سُنجیاں The Keys

کلّیسیا: 

رُسلوں کے اعمال کی کتاب میں نئے عہد نامے کی کلّیسیا قائم ہوئی تھی اور اُس کا دروازہ کھولا گیا تھا۔ چونکہ کلّیسیا پینتیکوست کے دن روح اقدس کے نزول کے ساتھ قائم ہوئی تھی، اس لئے آج جو غیر زبانون میں بولنے کی گواہی کے ساتھ روح اقدس پاتے ہیں جیسے کہ شاگردوں نے اعمال 2 میں پایا، پینتیکوست کلّیسیا کے رکن کہلاتے ہیں۔

انجیلیں: 

انجیلیں یسوع کی خدمت اور اُس کے حیران کن کاموں کو بیان کرتی ہیں جو اُس نے نئے عہد نامے کی کلّیسیا، اس دور میں روحانی بادشاہی کی بنیاد رکھنے کے لئے کئے۔ انجیلیں یسوع کے احکامات کا اندراج دیتی ہیں کہ توبہ کرو اور بپتسمہ لو اور اُس کا روح اقدس انڈیلنے کا وعدہ، لیکن مسیحی پانی کا بپتسمہ اور روح اقدس کا بپتسمہ اُس وقت تک عمل پذیر نہیں ہو جب تک یسوع مسیح مصلوب نہ ہو، مُردوں میں سے جی نہ اٹھا اور آسمان پر نہ اٹھایا گیا۔ انجیلوں میں یسوع اپنی کلّیسیا کے قائم کئے جانے کی بات صیغہ مستقبل میں کرتا ہے: ”میں اپنی کلّیسیا بناؤں گا“ (متی 16:18)۔ اُس وقت تک ”روح اب تک نازل نہ ہوا تھا اسلئے کہ یسوع ابھی اپنے جلال کو نہ پہنچا تھا“ (یوحنا 7:39)۔ مسیح کے آسمان پر اٹھائے جانے کے بعد کلّیسیا بنائی گئی تھی، جب اُس کے ماننے والے روح اقدس کا بپتسمہ پاتے ہیں اور غیر زبانون میں بولتے ہیں جیسے روح انہیں بولنے کی طاقت بخشا تھا (اعمال 1:4-9، 4:1-2)۔

اعمال کی کتاب: 

متی، یوحنا، اور دوسرے سب رسول پینتیکوست کے دن جمع تھے جب روح اقدس پہلی بار ان کو ملا۔ یہ سب پطرس کے یادگار وعظ کے گواہ تھے اور اُس کی معاونت کرتے تھے جب اُس نے نجات کا دروازہ کھولا۔ (اعمال 2:14)۔ اور جب ہجوم احساس گناہ سے پُکارا اٹھا ”اور پطرس اور باقی رسولوں سے کہا کہ اے بھائیو ہم کیا کریں؟ پطرس نے ان سے کہا کہ توبہ کرو اور تم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی معافی کے لئے یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے تو روح اقدس انعام میں پاؤ گئے“ (اعمال 2:38)۔

پطرس کو اختیار تھا کہ کلیسیا میں داخل ہونے کے لئے راہ کی مُنادی کر سکے کیونکہ مسیح نے اُسے ”آسمان کی بادشاہی کی کنجیاں“ دی تھیں (متی 16:19)۔ کسی نے بھی اُس کے ایسا کرنے کا اختیار پر اعتراض نہ کیا۔ بادشاہی میں داخلے کے لئے توبہ کو لازمی قرار دے دیا گیا۔ علاوہ ازیں پانی کے پتسمہ کے بارے میں جو کلیہ پطرس نے دیا تکراری نہ تھا، کیونکہ شاگرد یسوع کی شناخت بطور خُدا مجتہد ہو جانتے تھے (کلیسوں، 2:9، پہلا تمہیتھیس 3:16)۔ وہ پہچان چکے تھے کہ وہ خُدا کی ابدی روح کی علامت تھا، جسے وہ انسان ہوتے ہوئے اپنا باپ کہتا تھا۔ اس لئے اس پر کوئی بحث نہ ہوئی جب پطرس نے پانی کے پتسمہ کا یسوع مسیح کے نام میں لینے کا حکم دیا۔ آخر کار، روح القدس کا وعدہ نیا نہ تھا چونکہ یسوع نے کہا تھا کہ وہ سب جو اُس پر ایمان لائیں گے روح القدس انعام میں پائیں گے (یوحنا 39-38:7)۔

پولوس یہی کنجیاں غیر قوموں کے لئے نجات کے دروازے کھولنے کے لئے استعمال کرتا ہے (اعمال 10)، اور وہ بھی وہی تجربہ پاتے ہیں جو شاگردوں نے پینتیکوست کے دن پایا تھا (اعمال 2)۔ علاوہ ازیں، یہی کنجیاں نجات کا پیغام سامریوں میں مُنادی کرنے کے لئے بھی استعمال ہوئیں، وہ خُداوند یسوع کے نام میں پتسمہ پاتے ہیں اور روح القدس سے معمور ہوتے ہیں (اعمال 8)۔ کچھ سالوں بعد پولوس رُسل یوحنا اصطباغی کے شاگردوں کو یسوع کے انوکھے نام میں دوبارہ پتسمہ دیتا ہے اور وہ بھی روح القدس پاتے ہیں اور غیر زُبانوں میں بولتے ہیں (اعمال 19)۔ پس، اعمال کی کتاب، باقاعدگی سے انہی کنجیوں کو پیش کرتی ہے، اُسی نجات کے منصوبے کو۔

خطوط:

خطوط میں مختلف کلیسیاؤں کے لئے ہدایات تھیں جیسے کہ کورنتھ کی کلیسیا میں اور افسس، اور افراد کے لئے، جیسے کہ تمہیتھیس اور طیطس کے لئے۔ یہ اُن لوگوں کو ہدایت کے لئے لکھے گئے جو پہلے ہی نجات کے دروازے سے داخل ہو چکے تھے۔ اعمال کی کتاب بہت سی کلیسیاؤں کے بنائے جانے کا اندراج دیتی ہے جن کو یہ خطوط لکھے گئے اور خطوط اکثر پڑھنے والوں کی پہلے سے توبہ، یسوع کے نام میں پتسمہ، اور روح القدس کے پتسمہ کا حوالہ دیتے ہیں۔ (دیکھئے مثال کے طور پر رومیوں 4-6:1، پہلا کرنتھیوں 12:13، 6:11؛ گلتیوں 27، 3:2؛ ططس 3:5)۔

پینتیکوست کی سچائی کے مخالفین پہلے خطوط پر جانے سے اور پھر اعمال کی کتاب کو نظر انداز کرنے سے جہاں نجات کے منصوبے اور تجربات کا اندراج ہے قصور ٹھہراتے ہیں۔ خطوط میں بہت سے حوالے وضاحت کرتے ہیں کہ کیسے نجات یسوع مسیح کی کفارے کی موت، دفن کئے جانے اور جی اٹھنے کی بُنیاد پر فضل کے ذریعے ایمان کے وسیلے سے تمام انسانوں کو ملتی ہے۔ (رومیوں 26-21:3؛ افسیوں 9-8:2)۔

علاوہ ازیں، بہت سے حوالے اُن صفات کو بیان کرتے ہیں جو سچے مسیحی کی زندگی کی خصوصیت ہیں جیسے کہ ”ہم جانتے ہیں کہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گئے کیونکہ ہم بھائیوں سے محبت رکھتے ہیں“ اور ”جس کا یہ ایمان ہے کہ یسوع ہی مسیح ہے وہ خدا سے پیدا ہوا ہے“ (پہلا یوحنا 3:14؛ 5:1)۔ لیکن ان بیانات میں سے کوئی بھی اعمال 2:38 اور نئے سرے سے پیدا ہونے کے انجیلوں میں وعدوں کے اصل تجربے کے حکم کو منسوخ نہیں کرتا، جو اعمال کے پائے گئے اور جن کا حوالہ خطوط میں دیا گیا ہے۔

پولوس کے کرنتھیوں کی کلیسیا کو لکھے گئے پہلے خط میں غیر زبانوں کی نعمت اُن نعمتوں میں سے ایک ہے جو ایک برگزیدہ، وہ شخص جو روح سے معمور ہے (نہ کہ غیر ایماندار) پاسکتا ہے یا نہیں پاسکتا ہے۔ کوئی بھی غیر زبانوں یا نو میں سے کسی بھی ایک نعمت کا استعمال نہیں کر سکتا جس نے پہلے غیر زبانوں میں بولنے کی ابتدائی نشانی نہ پائی ہو۔ (اعمال 2:4)۔

نتیجہ: 

انجیلیں نجات کی راہ کی جانب اشارہ کرتی ہیں اور خطوط اُس کی تصدیق کرتے ہیں، لیکن نجات کا دروازہ اعمال کی کتاب میں کھلتا ہے۔ نئے سرے سے پیدا ہونے کا تجربہ، جو تو بہ، یسوع کے نام میں تبدیلی پاتے ہوئے پانی کا پتھسمہ کی دوسری زبانوں میں بات کرنے کی آسمانی گواہی ہے پر مشتمل ہوتا ہے جو پینٹیکوسٹ کے دن سے کبھی تبدیل نہیں ہوا (اعمال 2:4, 38)۔ کسی کو بھی اسے تبدیل کرنے کا اختیار یا قدرت حاصل نہیں ہے، حتیٰ کہ آسمان سے فرشتے کو بھی نہیں (گلٹیوں 1:8)۔ دوزخ کے دروازے اس کے آگے قائم نہ رہ سکیں گے (متی 16:18)۔ یہ تجربہ آمرانہ ہے اگر ہمیں خداوند کے جلد آنے کے لئے تیار ہونا ہے۔

Apostolische Pfingstgemeinde Mannheim
Friedelsheimerstr. 18-20
D - 68199 Mannheim (Neckarau) /Germany
Pastor Raymond Wey
Assistent Pastor Sascha Wey
www.jesus-is-god.de, www.v-p-m.de